Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
Ph:+91-1872-220186, Fax: +91-1872-224186, Mob. +91-98154-94687, E-mail:ansarullahbharat@gmail.com
حوالہ/Ref	تاریخ/Date

صرف برائیوں سے بچنا تقویٰ نہیں بلکہ حقیقی تقویٰ نیکیوں پر قائم ہونا اور ان کو جاری رکھنا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

خلاصہ خطبہ عید الفطر سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 31/ مارچ 2025ء (امان ۱۴۰۴ ھش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

رمضان کل ختم ہوا اور آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے عید الفطر منا رہے ہیں۔ اس لیے خوشی کا دن منا رہے ہیں کہ جن نیکیوں کو ہم نے رمضان میں کیا اور جن نیکیوں کو بجا لانے کا ہم نے عہد کیا، تجدید کی، اُن کی خوشی منائی جائے۔ پس یہ عید صرف خوشی منانے کا دن نہیں بلکہ یہ عہد کرنے کا بھی دن ہے کہ اب ہم ان سب نیکیوں کو جاری رکھیں گے۔ اگر یہ ہوگا تو تب ہی ہماری عید حقیقی عید ہوگی۔

صرف برائیوں سے بچنا تقویٰ نہیں بلکہ حقیقی تقویٰ نیکیوں پر قائم ہونا اور ان کو جاری رکھنا ہے۔ آج ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد پر مضبوطی سے ہمیشہ قائم رہیں گے۔

عید صرف کھانے پینے، کھیلنے کودنے یا نئے کپڑے پہننے کا نام نہیں بلکہ عید ہمیں یہ سوچنے کا پیغام دیتی ہے کہ ہم نے آئندہ نیک باتوں کو جاری رکھنا ہے اور برائیوں سے بچنا ہے۔ اگر آج عید منانے کے بعد ہم

اپنی اُسی حالت پر واپس چلے گئے جو حالت رمضان سے پہلے ہم میں سے بعض کی تھی یا اگر ہمارے قدم ترقی کی طرف نہ بڑھے تو یہ بات مومن کی شان کے خلاف ہوگی؛ مومن کی شان تو یہی ہے کہ وہ نیکیوں میں مسلسل آگے سے آگے بڑھتا ہے۔

آج کے دن ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں کہ کیا ہم اس عہد پر کاربند رہنے کے لیے خود کو تیار پاتے ہیں۔ کیا ہم حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے کیے گئے وعدے کو پورا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اصولاً تو یہ ہونا چاہیے کہ عید الفطر ہمیں یہ نظارہ دکھائے کہ ایک ماہ کے روزوں سے ہمیں خدا مل گیا ہے، اگر خدا مل جائے تو تب تو نیکیوں میں ترقی نظر آنی چاہیے۔

عید کا دن صرف خوشیاں منانے کا دن نہیں بلکہ یہ عبادات کی طرف خاص توجہ کرنے کا دن ہے، اس دن ہم پر بقیہ دنوں کی نسبت زیادہ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ باقی دنوں میں تو ہم پر پانچ نمازیں فرض ہیں، لیکن عید کے دن ہم پر چھ نمازیں فرض ہو جاتی ہیں۔ پس یہ عبادات کے لیے ایک خاص دن ہے اور اس بات کو ہمیں یاد رکھنا چاہیے۔

اگر ہمیں خدا نہیں ملا، اگر ہم اس کی عبادت کا حق ادا نہ کر سکے اور حقوق العباد ادا نہیں کر پائے، اگر ہم نے خدا کو پانے کا حق ادا نہیں کیا تو پھر صرف خوشیاں منانا تو عید کا مقصد نہیں۔ حقوق العباد بھی ادا کرنا ضروری ہیں، یہ بھی ایک قسم کی عبادت ہے۔ ایسا شخص جسے خدا نہیں ملا اس کی مثال حضرت مصلح موعودؓ نے ایسے پاگل سے دی ہے جسے ہیرے جواہرات کی پہچان ہی نہیں اور وہ شیشے کے ٹکڑے کو ہیرا سمجھتا ہے۔ جب انسان کا خدا سے خاص تعلق پیدا ہوگا تو تب ہی وہ خدا کو شناخت کر سکے گا۔ جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اسے اپنی پہچان اور معرفت عطا کرتا ہے۔ ایک حقیقی مومن کی خوشی تو یہی ہے کہ وہ خدا کو حاصل کر لے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک ماں کو اپنے گم شدہ بچّے کے ملنے کی جس قدر خوشی ہوتی ہے خدا کو اپنے بندے کے اُس کی طرف واپس آنے پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ عید کا دن بے شک مبارک دن ہے، مگر ایک دن اس سے بھی زیادہ مبارک دن ہے اور وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے، یہ دن جمعے اور عید کے دن سے بھی بڑھ کر خوشی کا دن ہے۔

فرمایا حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے، ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا شرط ہے ورنہ محض توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ جو دن ایسا مبارک دن ہو کہ جس میں انسان اپنے بدکرتوتوں سے توبہ کر کے اللہ کے ساتھ سچا عہدِ صلح باندھ لے اور اس کے احکام کے لیے اپنا سر خم کر دے تو کیا شک ہے کہ اُس عذاب سے جو پوشیدہ طور پر اس کی بدعملیوں کی پاداش میں تیار ہو رہا تھا بچا یا جائے گا، اور اس طرح وہ انسان وہ چیز پالے گا جس کی گویا اسے امید ہی نہ تھی۔

دنیا میں آج کل اتنی غلاظتیں ہیں لیکن ان دنوں میں جب ایک مومن اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھتا ہے اور اُس کا قرب پانے کی کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا اجر بہت زیادہ دیتا ہے۔ جب ہم ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے تو ہم اور ہمارا خاندان اُن حقیقی عید کی خوشیوں کو پانے والا ہوگا جو عید کا اصل مقصد ہے۔

اللہ کرے کہ ہم اب اُن نیکیوں کو جاری رکھنے والے بنیں جو ہم نے رمضان میں اختیار کرنے کی کوشش کی تھی، اگر رمضان میں تراویح یا تہجد کے لیے مساجد میں آرہے تھے تو اب گھروں میں کچھ نہ کچھ نوافل کا اہتمام کرنے والے ہوں، اللہ کرے کہ ہم حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں، ایک دوسرے کا حق ادا کرنے والے بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ یہ پاک تبدیلی ہمارے اندر پیدا کرتا چلا جائے۔

حضورِ انور نے دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ دعائیں بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ بہت ساری جگہوں پر بہت سے مجبور احمدی بلاوجہ نام نہاد قانون کی گرفت میں ہیں، جیسا کہ پاکستان میں کہ جو مذہبی آزادی سے نمازِ عید بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ موقع عطا فرمائے کہ وہ حقیقی عید منانے والے ہوں، اپنے آپ کو خدا کے قریب لانے والے ہوں اور عید کی ظاہری خوشیاں بھی منا سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات جلد دُور فرمائے۔

آج بھی بڑی خوف کی حالت میں انہوں نے عید کی نماز پڑھی ہے، وقت بدل بدل کر اور جگہیں بدل بدل کر نماز ادا کی ہے۔ کراچی میں اور بعض جگہوں پر نمازیں پڑھنے سے روکا بھی گیا اور مساجد پر مخالفین نے حملے بھی کیے، قانون نافذ کرنے والوں کا حال یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ حملہ کرنے والوں کو روکتے، انہوں نے ہماری مساجد کو تالے لگا دیے۔ اللہ تعالیٰ جلد ان مخالفین کی پکڑ کے سامان کرے۔ آمین

بیماروں کے لیے بھی دعا کریں، اللہ تعالیٰ سب بیماروں کو صحت دے، انسانیت، اسلام اور جماعت کی خاطر مالی اور ہر طرح قربانی کرنے والوں پر بھی اللہ تعالیٰ اپنے افضال نازل فرمائے۔ آمین

شہداء کے بچوں کے لیے، اسیرانِ راہِ مولیٰ کے لیے، واقفینِ زندگی کے لیے، عمومی طور پر امّتِ مسلمہ کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو عقل اور سمجھ دے یہ لوگ حقیقی معنوں میں خدا کا دامن پکڑ سکیں، اس زمانے میں حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کر کے یہ لوگ خدا کی رضا کو پا سکیں اور حقیقی عید منا سکیں۔

خطبہ ثانیہ کے اختتام پر حضورِ انور نے تمام احباب جماعتہائے احمدیہ عالمگیر کو عید مبارک کا تحفہ عنایت فرمایا۔ بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے کہا تھا کہ پاکستان کے لوگوں کو مستقل دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کافی سخت حالات ہیں۔ اللہ تعالیٰ حقیقی معنوں میں ان کے لیے عید مبارک کرے۔ ان سب کو عید مبارک ہو۔ بے چارے گھروں میں بیٹھے ہیں۔ بظاہر مایوسی ہے لیکن انہیں فکر نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ جلد حالات بدلے گا۔ (آمین)

☆......☆......☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔